بنک کا بہی کھاتہ

بنک کا بہی کھاتہ ⇐ بنک میں سب سے ضروری کتاب جس میں کھاتہ داروں کا حساب رکھا جاتا ہے بہی کھاتہ یا لیجر کہلاتا ہے۔ سیونگ لیجر میں ان کھاتہ داروں کا حساب رکھا جاتا ہے جن کا بنک میں سیونگ اکاؤنٹ یا بچتی کھاتہ ہوتا ہے۔

کرنٹ اکاؤنٹ

کرنٹ لیجر (موجودہ لیجر)میں ان کھا نہ داروں کا حساب ہوتا ہے جو بنک میں کرنٹ اکاؤنٹ یا چالو کھاتہ رکھتے ہوں ۔ بہی کھاتہ یا لیجر میں ہر کھاتہ دار کے لئے ایک یا ایک سے زائد صفح مخصوص ہوتے ہیں جس میں کھاتہ دار اور بنک کے درمیان لین دین ہوتا ہے۔

خاکہ اور اس کی وضاحت

بنک کے لیجر کا ہر صفحہ دو حصوں میں تقسیم ہوتا ہے۔ حصہ اول اور حصہ دوم حصہ اول میں پانچ خانے بنے ہوتے ہیں۔ جن میں مندرجہ ذیل کو الف درج ہوتے ہیں۔

حصہ اول

کھاتہ دار کا نام، پیشہ، پتہ، ٹیلی فون نمبر تاریخ جب کھاتہ شروع کیا گیا۔

کھاتہ نمبر

چیک بک کے کوائف جو کھاتہ دار کو جاری کئے گئے۔

ادائیگی روکنے سے متعلق ہدایات

خاص یا مستقل ہدایات

حصہ دوم

یہ لیجر کا اصل حصہ ہوتا ہے کیونکہ اس حصہ میں بنک اور کھاتہ دار (تاجر) کے درمیان لین دین کا تمام اندراج ہوتا ہے۔ یہی حصہ کھاتہ میں بیلنس کو ظاہر کرتا ہے۔ اس حصہ میں گیارہ کالم ہوتے ہیں۔

تاریخ

کوائف لین دین

چیک نمبر

ڈیبٹ

کریڈٹ

بیلنس

مختصر دستخط

تاریخ جب کھاتہ دار کو نقل فراہم کی گئی

مختصر دستخط

منافع کا حساب

لیجر میں اندراج کا طریقہ کار

تاجر اور بنک کے درمیان لین دین کے اندراج کی مکمل وضاحت کے لئے مندرجہ ذیل جامع مثال پیش کی جاتی ہے۔ لین دین تاجر کی کتب حساب اور بنک کے بہی کھاتہ میں کس طرح درج ہوگا۔

بنک سے لین دین کے اندراج کی جامع مثال

مندرجہ ذیل معلومات سے سہ کالم کیش بک میں اندراج کیجئے اور وہ لین دین جو بنک سے متعلق ہے بنک سےر جسڑ کھاتہ یعنی لیجر میں لکھئے۔

مثال نمبر 2

تاجر یا کھاتہ دار کا نام	اعزاز کار پوریشن
بی اے سی نمبر سات سو چھیاسی	کھاتہ نمبر
مسلم مارکیٹ، اسلام آباد	پتہ
نیشنل بنک، اسلام آباد	بنک کا نام
ایس بی دو لاکھ چھہتر ہزار آٹھ سو ایس بی دو لاکھ چھہتر ہزار سات سو اکانوے	چیک بک نمبر

لین دین

ماہ جون میں مندرجہ ذیل لین دین ہوا

کیش بیلنس

کیش بیلنس ساٹھ ہزار روپیہ بنک بیلنس تین لاکھ چالیس ہزار روپے بنک میں ایک سو روپیہ جمع کیا

چیک نمبر

اقبال سے پچاس ہزار روپے کا مال خریدا اور اسے چیک نمبر ایس بی دو لاکھ چھہتر ہزار سات سو تریانوے سے ادائیگی کی بینک نے چیک کی ادائیگی کی۔

نقد مال فروخت کیا

نقد مال فروخت کیا پنتالیس ہزار روپے، جس میں چالیس ہزار روپے بنک میں جمع کیا۔

چیک وصول کیا

ناولٹی سٹورز سے ساٹھ ہزار روپے کا اسی بنک کا چیک وصول کیا اور اسی دن بنک میں جمع کروایا۔

استبداد

دس ناولٹی سٹورز کا چیک استبداد ہوا۔

گاڑی مرمت کا بل

گاڑی مرمت کابل مبلغ پچیس ہزار روپے نقد ادا کیا۔

نیشنل کارپوریشن

نیشنل کارپوریشن سے ایک لاکھ روپے کا مال خریدا ، ادائیگی بذریعہ چیک نمبر ایس بی دو لاکھ چھہتر ہزار سات سو پچانوے مبلغ ننانوے ہزار روپے، چھوٹ ایک ہزار روپے

رائل اینڈ کمپنی

رائل اینڈ کمپنی لاہور سے ایک لاکھ روپے کا چیک وصول کیا۔ اسی روز بنک میں جمع کیا۔

ادائیگی

بذریعہ چیک دو لاکھ چھہتر ہزار سات سو ستانوے ایک لاکھ بیس ہزار روپے برائے ادائیگی مشاہدہ بنک سے نکلوائے اور اسی دن تقسیم کئے۔ مبلغ 20 ہزار روپے ادائیگی کرایہ بذریعہ چیک نمبر ایس بیدو لاکھ چھہتر ہزار سات سو اٹھانوے بنک نے کھاتہ میں آٹھ ہزار روپے منافع کریڈٹ کیا۔

فیصل برادرز سے پرانا حساب

فیصل برادرز سے پرانا حساب بے باق کیا اور چیک نمبر ایس بی دو لاکھ چھہتر ہزار سات سو پچانوے سے مبلغ پچھتر ہزار روپے ادا کئے ۔

معاوضہ بنک

رائل اینڈ کمپنی لاہور کا چیک وصول ہوا۔ معاوضہ بنک ایک ہزار روپے۔

دفتر کے متفرق اخراجات

دفتر کے متفرق اخراجات کے لئے بذریعہ چیک نمبر دو لاکھ چھہتر ہزار سات سو چھیانوے پچاس ہزار روپے نکلوائے۔ مال نقد فروخت کیا پچھتر ہزار روپے

حساب بے باق

جنرل سٹورز کراچی نے حساب بے باق کر کے ایک لاکھ پچیس ہزار روپے کی ادائیگی بذریعہ چیک کی۔ جنرل سٹورز کراچی کا چیک میں جمع کروایا۔

بنک کا چیک نمبر

بنک کا چیک نمبر ایس بی دو لاکھ چھہتر ہزار سات سو پچانوے بھی ادائیگی کے لئے وصول نہیں ہوا۔ کمپنی کو رائل اینڈ کمپنی کے چیک کی وصولی پر معاوضہ بنک کا علم نہیں۔

کمپنی کو کھاتہ میں منافع

جنرل سٹورز کراچی کے چیک پر ابھی بنک کو ادا ئیگی وصول نہیں ہوئی۔ چیک نمبر ایس بی دو لاکھ چھہتر ہزار سات سو اٹھانوے ابھی ادائیگی کے لئے بنک کو وصول نہیں ہوا۔ کمپنی کو کھاتہ میں منافع کریڈٹ کرنے کا علم نہیں۔

معاملات کا اندراج

پیشتر اس کے کہ مندرجہ بالا ماہ جون کے معاملات کا اندراج ہم تاجر کی سہ کالم کیش بک اور بنک کے بہی کھاتہ میں کریں ، یہ زیادہ مناسب ہوگا کہ ہم ہر انفرادی معاملہ کا جائزہ لیں اور تعین کریں کہ تاجر کے نقطہ نظر سے اور بنک کے نقطہ نظر سے کون کون سے کھاتہ جات کس کس طرح متاثر ہوتے ہیں۔

نوٹ

بنک اس چیک کا کوئی اندراج نہیں کرے گا۔ تا وقتیکہ یہ چیک ادائیگی کے لین بنک کو پیش نہ ہو۔

کمپنی اس وقت اندراج کرے گی جب بنک اسے اس سے مطلع کرے گا۔

اس کا کمپنی کے کھاتہ نمبر سات سو چھیاسی ایس بی میں بنک اس وقت اندراج کر یگا جب تک بنک کو اس پر وصولی نہیں ہو جاتی ہے۔

بنک اس چیک کا کوئی اندراج نہیں کرے گا تا وقتیکہ یہ چیک ادائیگی کے لئے بنک کو پیش نہ ہو۔

کمپنی کی کتب میں اندراج اس وقت ہو گا جب بنک کمپنی کو مطلع کرے گا۔

کارپوریشن

مندرجہ بالا کیش بک سے اعزاز کارپوریشن کا 30 دن کو جون بیلنس 201,000 روپے ہے۔ اس بات کو ذہن میں رکھیں اور اس تاریخ کو ان کا کیش کا بتایا ہاتھ میں کیش 550,000 روپے ہے۔ اگر 30 جون کی بیلنس شیٹ بنائی جائے تو اس میں یہ دونوں بقایا جات اس طرح لکھے جائیں گے۔ مندرجہ بالا بنک لیجر سے

پتہ چلتا ہے کہ اعزاز کارپوریشن کے اکاؤنٹ نمبر 786 ایس بی اے ایم میں آخری بیلنس (سی آر) 178,000 روپے ہے جب کہ کیش بک کے حساب سے یہی بیلنس 201,000روپے تھا۔

ہم أمید کرتے ہیں آپ کو "بنک کا بہی کھاتہ" کے بارے میں مکمل آگاہی مل گئی ہوگی۔۔۔

مزید معلومات کیلئے ہمارے اس لنک پر کلک کریں👈

ہماری ویب سائٹ پر آنے کیلئے شکریہ